سوال

(39)قربانی کا جانور خریدنے کے بعد کوئی عیب پیدا ہوجائے تو کیا حکم ہے۔؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

محترم مولانا حافظ عبدالقادرروپڑی۔۔۔السلام وعلیکم ورحمۃاللہ وبرکاۃ

''تنظیم اہل حدیث''میں یہ مسئلہ شائع ہواکہ جانور کے سینگ سے ٹوپی اُترجائے تووہ قربانی میں جائزنہیں۔اس پر سوال یہ ہے کہ اگر جانور قربانی کیلئے کئی ماہ سے پہلے خریدا ہوا ہو اور خریدنے کے بعد سینگ کی ٹوپی اُترجائے۔یا کوئی اور عیب پیدا ہوجائے۔تووہ جائز ہے یا نہیں۔؟قربانی کا وقت قریب آرہا ہے۔لہذا جواب سے جلد سرفراز فرمائیں۔

(اللہ بخش جالندھری چک 284)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قربانی کی نیت سے جانور خریدنے کے بعد اگر اس میں نماز عید سے پہلے کوئی ایسا عیب پیدا ہوجائے جو قربانی سے مانع ہو تو اس کو بدل لینا چاہیے۔کیونکہ عید سے پہلے کسی عیب کا پیدا ہوجانا ایسا ہی ہے۔جیسے عید سے پہلے زبح ہونا اور حدیث میں ہے۔

ایک شخص نے غلطی سے عید سے پہلے جانور ذبح کردیا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا!یہ عام گوشت کی بکری ہے۔اوراس کے عوض دوسرا جانور قربانی کرنے کا حکم فرمایا۔

نیز حدیث میں ہے جو قربانی مکہ بھیجی جائے۔اگر وہ راستے میں رہ جائے تواسکو اسی جگہ ذبح کردیا جائے۔علماء کرام کا فتویٰ ہے۔کہ اس کے عوض دوسرا جانور قربانی کرنا پڑے گا۔

ایک غلط فہمی اوراُس کا ازالہ

ایک ضعیف حدیث میں ہے کہ ایک دنبہ کی چکی بھیڑیا لے گیا نبی کریم ﷺ نے اس کی اجازت دے دی۔بعض لوگ اس سے استدلال کرتے ہیں کہ قربانی کیلئے نامزد ہونے کے بعد اگر جانور میں کوئی عیب پیدا ہوجائے۔تو کوئی حرج نہیں لیکن یہ استدلال صحیح نہیں۔

اول۔اس لئے کہ یہ حدیث ضعیف ہے۔

دوم۔ چکی کا ہونا قربانی کی شرائط میں نہیں۔ یعنی چکی نہ ہویا چکی میں کوئی نقص واقع ہوجائے تو بھی قربانی ہوجاتی ہے۔ جیسے دانت ٹوٹ جائے تو قربانی ہوجاتی ہے۔ ہاں عید پڑھنے کے بعد اگر کوئی عیب پیدا ہوجائے تو قربانی کو مانع نہیں کیونکہ آیت کریمہ

حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ

(فقط عبدلقادر روپڑی) (تنظیم اہل حدیث 2 اپریل سن 1965ء)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 13 ص 101-102

محدث فتویٰ